95115 ـ بیدار ہونے کے بعد منہ میں باقی ماندہ کھانے کے ذرات

سوال

میں سگرٹ نوشی کیا کرتا تھا، الحمد للہ اب ترك کر چکا ہوں، لیکن مجھ میں مشکل ابھی پائی جاتی ہے وہ یہ کہ جب مجھے سگرٹ نوشی کی خواہش اور رغبت ہوتی ہے تو میں سگرٹ کا ایك ٹکڑا لے کر چباتا ہوں تا کہ یہ خواہش چلی جائے اور یہ عادت بھی اچھی نہیں، بہرحال رمضان المبارك کی ایك رات میں یہ ٹکڑا چبا رہا تھا کہ اسی حالت میں سوگیا اور فجر کے بعد اٹھا تو میرے منہ میں ہی تھا، میں نے منہ صاف کیا اور نماز فجر ادا کر لی کیا میرا روزہ صحیح ہے یا ٹوٹ گیا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اگر فجر طلوع ہو جائے اور کسی شخص کے منہ میں کوئی چیز ہو تو وہ اسے باہر پھینك دے اور اس سے کچھ بھی نہ نگلے تو اس کا روزہ صحیح ہے.

امام نووی رحمہ اللہ " المنہاج " میں کہتے ہیں:

" اگر کسی کے منہ میں کھانا ہو اور طلوع فجر ہو جائے تو وہ اسے باہر نکال دے تو اس کا روزہ صحیح ہے "

اور اس کی شرح اس طرح کی گئی ہے:

" کیونکہ اگر وہ دن کے وقت اسے منہ میں رکھے تو روزہ نہیں ٹوٹتا، اس لیے اگر وہ رات کو منہ میں رکھے تو بالاولی نہیں ٹوٹےگا، اور اگر اس نے اپنے اختیار کے ساتھ اس میں سے کچھ نگل لیا تو اس کا روزہ ٹوٹ جائیگا " انتہی اختصار اور کمی و بیشی کے ساتھ.

دیکھیں: المغنی المحتاج (2 / 161).

دوم:

ڈاکٹروں نے بھی اور تحقیق سے بھی یہ بات ثابت ہے کہ تمباکو نہیں چبانا چاہیے، اور ان کا فیصلہ ہے کہ سگرٹ

نوشی کا مامون بدل نہیں، بلکہ یہ تو جسم کے لیے کئی ایك اعتبار سے سگرٹ نوشی سے بھی زیادہ نقصاندہ اور خطرناك ہے، کیونکہ ایسا کرنے سے سگرٹ نوشی سے بھی زیادہ جسم سرطان جیسی مہلك بیماری کا باعث بنتا ہے.

پختہ ارادہ والے شخص کو عزم کے ساتھ سگرٹ نوشی ترك کرنی چاہیے،اور پھر وہ دوبارہ اس کی طرف پلٹ کر بھی نہ دیکھے اور اس میں اسے اللہ سبحانہ و تعالی سے معاونت مانگنی چاہیے، اور پھر تجربہ اور مشاہدہ سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ سگرٹ نوشی ترك کرنا ممکن ہے، اور اس سے پرہیز کرنا بہت آسان ہے اہم چیز سچی توبہ کے ساتھ ساتھ پختہ عزم ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ آپ کو توفیق عطا فرمائے اور صحیح راہنمائی کرے.

واللہ اعلم .